وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی ، اگر ہو تم مومن ،

الأنفال

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

---

1. تجھ سے پوچھتے ہیں حکم غنیمت کا ۔
تُو کہہ، مالِ غنیمت اللہ کا ہے اور رسول کا ۔
سو ڈرو اللہ سے اور صلح کرو آپس میں ،
اور حکم میں چلو اللہ کے اور اسکے رسول کے، اگر ایمان رکھتے ہو ۔

2. ایمان والے وہی ہیں کہ جب نام آئے اللہ کا ، ڈر جائیں دل انکے ،
اور جب پڑھے ان پر اسکے کلام زیادہ آئے انکو ایمان ،
اور اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں ۔

3. جو کھڑی رکھتے (قائم کرتے) ہیں نماز اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں ۔

4. وہی ہیں سچے ایمان والے ،
اُنکو درجے ہیں اپنے رب پاس اور معافی (بخشش) اور روزی آبرو (عزت) کی ۔

5. جیسے نکالا تجھ کو تیرے رب نے تیرے گھر سے درست (حق) کام پر اور ایک جماعت ایمان والی نہ راضی تھی ۔

6. تجھ سے جھگڑتے تھے درست (حق) بات میں ، واضح ہو چکے پیچھے ،
(اور انکا حال یہ تھا) گویا انکو ہانکتے ہیں موت کی طرف ، آنکھوں دیکھتے ۔

---

7. اور جس وقت وعدہ دیتا ہے اللہ تم کو، ان دو جماعت میں سے ایک کہ تم کو ہاتھ لگے گی،
اور تم چاہتے تھے کہ جس میں کانٹا نہ لگے وہ (کمزور گروہ) ملے تم کو،
اور اللہ چاہتا تھا کہ سچا کرے سچ کو اپنے کلاموں سے، اور کاٹے پیچھا (جڑ) کافروں کا۔
8. تا (کہ) سچا کرے سچ کو اور جھوٹا کرے جھوٹ کو، اور اگرچہ نہ راضی ہوں گنہگار۔
9. جب تم لگے فریاد کرنے اپنے رب سے تو پہنچا تمہاری پکار کو،
کہ میں مدد بھیجوں گا تمہاری ہزار فرشتے جنگی، پیچھے لگے آئیں۔
10. اور یہ تو دی اللہ نے فقط خوشخبری اور تا (کہ) چین پکڑیں (مطمئن ہوں) دل تمہارے۔
اور مدد نہیں (آتی کوئی) مگر اللہ سے۔
(یقینا) اللہ زور آور ہے حکمت والا۔

11. جس وقت ڈال دی تم پر اونگھ اپنی طرف سے تسکین کو اور اتارا تم پر آسمان سے پانی
کہ اس سے تم کو پاک کرے اور دُور کرے تم سے شیطان کی نجاست،
اور محکم گرہ (مضبوط کر) دے تمہارے دل پر، اور ثابت کرے (جما دے) تمہارے قدم۔
12. جب حکم بھیجا تمہارے رب نے فرشتوں کو، کہ میں ساتھ ہوں تمہارے سو تم دل ثابت کرو مسلمانوں کے۔
میں ڈال دوں گا دل میں کافروں کے دہشت۔
سو مارو اوپر گردنوں کے اور مارو انکے پور پور (جوڑ جوڑ)۔
13. یہ اس واسطے کہ وہ مخالف ہوئے اللہ کے اور اسکے رسول کے،
اور جو کوئی مخالف ہو اللہ کا اور اُسکے رسول کا، تو اللہ کی مار سخت ہے۔
14. یہ (سزا) تو تم چکھ لو، اور جان رکھو کے منکروں کو ہے عذاب دوزخ کا۔

15. اے ایمان والو!
جب بھڑو (لڑو) تم کافروں سے میدان جنگ میں، تو مت دو (پھیرو) ان کو (سے) پیٹھ۔
16. اور جو کوئی اُنکو پیٹھ دے اُس دن، مگر یہ (سوائے اسکے) کہ ہنر (چال) کرتا ہو لڑائی کا یا جا ملتا ہو فوج میں،
سو وہ لے پھرا غضب اللہ کا، اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔
اور کیا بُری جگہ ٹھہرا۔

17. سو (حقیقت یہ نہیں کہ) تم نے انکو نہیں مارا، لیکن اللہ نے مارا (اُنکو)،
اور تُو نے نہیں پھینکی مٹھی خاک جس وقت پھینکی تھی، لیکن اللہ نے پھینکی،
اور کیا (اللہ کرنا) چاہتا تھا ایمان والوں پر، اپنی طرف سے خوب احسان۔
تحقیق (یقینا) اللہ ہے (سب) سنتا جانتا۔
18. یہ تو ہو چکا، اور جان رکھو کہ اللہ سست (کمزور) کریگا تدبیر کافروں کی۔
19. (اے کافرو!) اگر تم چاہو فیصلہ، سو پہنچ چکا تم کو فیصلہ، اور اگر باز آؤ تو تمہارا بھلا ہے۔
اور اگر پھرو (تم دوبارہ کرو) گے، تو ہم بھی پھر کریں گے۔
اور (ہرگز) کام نہ آئے گا تم کو تمہارا جتھا، اگر چہ بہت ہوں،
اور جانو کے اللہ ساتھ ہے ایمان والوں کے۔

20. اے ایمان والو! حکم پر چلو اللہ کے اور اسکے رسول کے، اور اس سے مت پھرو (منہ موڑو) سُن کر۔
21. اور ویسے مت ہو، جنہوں نے کہا ہم نے سنا، اور وہ سنتے نہیں۔
22. بدتر سب جانوروں (جانداروں) میں اللہ کے پاس وہی بہرے گونگے ہیں جو نہیں بوجھتے (عقل رکھتے)۔
23. اور اگر اللہ جانتا ان میں کچھ بھلائی، تو اُنکو سناتا (سننے کی توفیق دیتا)۔
اور جو اُنکو سنائے تو الٹے بھاگیں منہ پھیر کر (بے رخی سے)۔

24. اے ایمان والو! مانو حکم اللہ کا اور رسول کا، جس وقت بلائے تم کو ایک کام پر جس پر تمہاری زندگی ہے۔
اور جان لو، کہ اللہ روک لیتا ہے آدمی سے اسکے دل کو،
اور یہ کہ اس پاس تم جمع ہو گے۔

25. اور بچتے رہو اس فساد سے، کہ نہ پڑے گا تم میں سے ظالموں پر چُن کر۔
اور جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

26. اور یاد کرو جس وقت تم تھوڑے تھے، مغلوب پڑے ہوئے ملک (زمین) میں،
ڈرتے تھے اُچک لیں تم کو لوگ، پھر اسنے تم کو جائے (پناہ) دی اور زور دیا (مضبوط کیا) اپنی مدد سے،
اور روزی دی تم کو ستھری چیزیں، شاید تم حق مانو۔

27. اے ایمان والو! چوری (خیانت) نہ کرو اللہ سے اور رسول سے،
یا چوری (نہ خیانت) کرو آپس کی امانتوں میں جان کر۔

28. اور جان لو کہ تمہارے مال اور اولاد جو ہیں، خراب کرنے والے ہیں،
اور یہ کہ اللہ پاس بڑا ثواب ہے۔

29. اے ایمان والو! اگر ڈرتے رہو گے اللہ سے تو کر دیگا تم میں فیصلہ،
اور اتارے گا تم سے تمہارے گناہ اور تم کو بخشے گا،
اور اللہ کا فضل بڑا ہے۔

30. اور جب فریب بنانے لگے کافر کہ تجھ کو بٹھا (قید کر) دیں یا مار ڈالیں یا نکال دیں۔
اور وہ بھی فریب (چال) کرتے تھے اور اللہ بھی فریب (چال) کرتا تھا،
اور اللہ کا فریب (کی چال) سب سے بہتر ہے۔

31. اور جب کوئی پڑھے اُن پر ہماری آیتیں، کہیں ہم سن چکے، ہم چاہیں تو کہہ لیں ایسا،
یہ کچھ نہیں احوال ہیں پہلوں کے۔
32. اور جب کہنے لگے، کہ یا اللہ! اگر یہی دین (قرآن) حق ہے تیرے پاس سے،
تو ہم پر برسا پتھر آسمان سے، یا لا ہم پر دُکھ کی مار۔
33. اور اللہ ہرگز نہ عذاب کرتا اُنکو، جب تک تُو تھا ان میں،
اور اللہ نہ عذاب کریگا اُنکو، جب تک بخشواتے رہیں۔
34. اور ان میں کیا ہے، کہ عذاب نہ کرے اللہ؟ اور وہ روکتے ہیں مسجدِ حرام سے، اور اسکو اختیار والے نہیں۔
اسکے اختیار والے وہی ہیں جو پرہیزگار ہیں، لیکن وہ اکثر خبر نہیں رکھتے۔
35. اور اُنکی نماز کچھ نہ تھی، کعبہ کے پاس، مگر سیٹیاں بجانی اور تالیاں۔
سو چکھو عذاب، بدلہ اپنے کُفر کا۔

36. جو لوگ کافر ہیں، خرچ کرتے ہیں اپنے مال، کہ روکیں اللہ کی راہ سے۔
سو ابھی اور خرچ کریں گے، پھر آخر ہوگا ان پر پچھتاوا، پھر آخر مغلوب ہوں گے۔
اور جو کافر ہیں گے، دوزخ کو ہانکے (گھیر لے جائیں) جائیں گے۔
37. تا (کہ) جدا کرے اللہ ناپاک کو پاک سے، اور رکھے ناپاک کو ایک پر ایک،
پھر اسکو ڈھیر کرے سارا، پھر ڈالے اسکو دوزخ میں۔ وہی لوگ ہیں نقصان پانے والے۔

38. تُو کہہ دے کافروں کو کہ اگر باز آئیں تو معاف ہو انکو جو (گناہ) ہو چکا۔
اور اگر پھر وہی کریں گے، تو پڑھ چکی ہے راہ اگلوں کی۔
39. اور لڑتے رہو اُن سے جب تک نہ رہے فساد، اور ہو جائے حکم اللہ کا۔
پھر اگر وہ باز آئیں تو (بیشک) اللہ اُنکے کام دیکھتا ہے۔

.40 اور اگر وہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ ہے حمایتی تمہارا، کیا خوب حمایتی ہے اور کیا خوب مددگار۔

.41 اور جان رکھو کہ جو غنیمت لاؤ کچھ چیز،

سو اللہ کے واسطے اس میں سے پانچواں حصہ اور رسول کے اور قرابت والے کے اور یتیم کے اور محتاج کے اور مسافر کے۔

اگر تم یقین لائے ہو اللہ پر اور اس چیز پر جو ہم نے اتاری اپنے بندے پر، جس دن فیصلہ ہوا، جس دن بھڑیں دو فوجیں۔

اور اللہ سب چیز پر قادر ہے۔

.42 جس وقت تم تھے ورلے کے ناکے (وادی کے اس طرف کے کنارے) اور وہ پرلے کے ناکے (کنارے)، اور قافلہ نیچے اتر گیا تم سے۔

اور اگر آپس میں تم وعدہ کرتے تو نہ پہنچتے وعدے پر،

لیکن اللہ کو کر ڈالنا ایک کام، جو ہو چکا تھا (جسکو ہونا تھا)،

تا (کہ) مرے جو مرتا (جسکو مرنا) ہے سوجھ کر (واضح دلیل سے) اور جئے جو جیتا (جسکو جینا) ہے سوجھ کر (واضح دلیل سے)۔

اور (بیشک) اللہ سنتا ہے جانتا۔

.43 جب اللہ نے وہ دکھائے تیرے خواب میں تھوڑے۔

اور اگر وہ تجھ کو بہت دکھاتا، تو تم لوگ نامردی کرتے (ہمت ہار جاتے)، اور جھگڑا ڈالتے کام میں، لیکن اللہ نے بچا لیا۔

(بیشک) اسکو معلوم ہے جو بات ہے دلوں میں۔

.44 اور جب تم کو دکھائی وہ فوج، وقت ملاقات (لڑائی) کے، تمہاری آنکھوں میں تھوڑی،

اور تم کو تھوڑا دکھایا اُنکی آنکھوں میں، تا (کہ) کر ڈالے اللہ ایک کام جو ہو چکا (کر رہنا) تھا۔

اور اللہ تک پہنچ ہے ہر کام کی۔

.45 اے ایمان والو! جب بھڑو کسی فوج سے، تو ثابت رہو،

اور اللہ کو بہت یاد کرو، شاید تم مراد پاؤ۔

46. اور حکم مانو اللہ کا اور اسکے رسول کا،

اور آپس میں نہ جھگڑو، پھر نامرد (بزدل) ہو جاؤ گے، اور جاتی رہے (اکھڑ جائے) گی تمہاری باؤ (ہوا)،

اور ٹھہرے رہو (صبر کرو)۔ (بیشک) اللہ ساتھ ہے ٹھہرنے (صبر کرنے) والوں کے۔

47. اور مت ہو جیسے وہ لوگ، کہ نکلے اپنے گھروں سے اِتراتے، اور لوگوں کو دکھاتے، اور روکتے اللہ کی راہ سے۔

اور اللہ کے قابو میں ہے جو کرتے ہیں۔

48. اور جس وقت سنوارنے لگا شیطان، انکی نظر میں انکے اعمال اور بولا،

کوئی غالب نہ ہوگا تم پر آج کے دن، اور میں رفیق ہوں تمہارا،

پھر جب سامنے ہوئیں دو فوجیں، الٹا پھرا اپنی ایڑیوں پر، اور بولا،

میں تمہارے ساتھ نہیں، میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے، میں ڈرتا ہوں اللہ سے۔

اور اللہ کا عذاب سخت ہے۔

49. جب کہنے لگے منافق لوگ اور جنکے دلوں میں آزار (روگ) ہے، یہ لوگ (مسلمان) مغرور ہیں اپنے دین پر۔

اور (حالانکہ) جو کوئی بھروسہ کرے اللہ پر، تو (یقیناً) اللہ زبردست ہے حکمت والا۔

50. اور کبھی تُو دیکھے! جس وقت جان لیتے ہیں کافروں کی، فرشتے مارتے ہیں اُنکے منہ پر اور پیچھے،

اور (اب) چکھو عذاب جلنے کا۔

51. یہ بدلہ ہے اسی کا جو تم نے بھیجا اپنے ہاتھوں، اور اس واسطے کہ اللہ ظلم نہیں کرتا بندوں پر۔

52. جیسے دستور (چلن) فرعون والوں کا، اور جو اُن سے پہلے تھے۔

منکر ہوئے اللہ کی باتوں سے، سو پکڑا اُنکو اللہ نے اُنکے گناہوں پر۔

اللہ زورآور ہے، سخت عذاب کرنے والا۔

53. یہ اس پر کہا، کہ اللہ بدلنے والا نہیں نعمت کا جو دی تھی ایک قوم کو، جب تک وہ نہ بدلیں اپنے جیون کی بات (طرز زندگی)،
اور (بیشک) اللہ سنتا ہے جانتا۔

54. جیسے دستور فرعون والوں کا، اور جو اُن سے پہلے تھے،
جھٹلائیں باتیں اپنے رب کی، پھر کھپا (ہلاک کر) دیا ہم نے انکو انکے گناہوں پر اور ڈبو دیا فرعون والوں کو،
اور (وہ) سارے ظالم تھے۔

55. بدتر سب جانداروں میں اللہ کے ہاں وہ ہیں جو منکر ہوئے، پھر وہ نہیں مانتے۔

56. جن پر تُو نے اقرار کیا ہے ان میں، پھر وہ توڑتے ہیں اقرار ہر بار، اور (اللہ سے) ڈر نہیں رکھتے۔

57. سو اگر کبھی تُو پائے انکو لڑائی میں، تو ایسی سزا دے کہ دیکھ کر بھاگیں انکے پچھلے، شاید وہ عبرت پکڑیں۔

58. اور اگر تجھ کو ڈر ہو ایک قوم کی دغا کا، تو جواب دے انکو برابر کے برابر،
اللہ کو خوش (پسند) نہیں آتے دغاباز۔

59. اور یہ نہ سمجھیں منکر لوگ، کہ وہ بھاگ نکلے۔ وہ تھکا نہ سکیں گے۔

60. اور سرانجام کرو انکی لڑائی کو، جو پیدا کر سکو زور اور گھوڑے پالنے،
کہ اس سے دھاک پڑے اللہ کے دشمنوں پر، اور تمہارے دشمنوں پر،
اور ایک اور لوگوں پر سوا انکے جنکو تم نہیں جانتے، اللہ انکو جانتا ہے۔
اور جو خرچ کرو گے اللہ کی راہ میں، پورا ملے گا تم کو، اور تمہارا حق نہ رہے گا۔

61. اور اگر وہ جھکیں صلح کو، تو تُو بھی جھک اسی طرف، اور بھروسا کر اللہ پر۔
بیشک وہی ہے سنتا جانتا۔

62. اور اگر وہ چاہیں کہ تجھ کو دغا دیں تو تجھ کو بس (کافی) ہے اللہ۔
اس نے تجھ کو زور دیا اپنی مدد کا، اور مسلمانوں کا۔

.63 اور انکے دل میں اُلفت ڈالی ۔
اگر تو خرچ کرتا جو سارے ملک میں ہے تمام، نہ اُلفت دے سکتا اُنکے دل میں ۔
لیکن اللہ نے اُلفت ڈالی اُن میں ۔ وہ زورآور ہے حکمت والا ۔
.64 اے نبی! کفایت (کافی) ہے تجھ کو اللہ اور جتنے تیرے ساتھ ہوئے ہیں مسلمان ۔

.65 اے نبی! شوق دلا مسلمانوں کو لڑائی (جہاد) کا ۔
اگر ہوں تم میں بیس شخص ثابت (قدم)، غالب ہوں (وہ) دوسو پر ۔
اور اگر ہوں تم میں سو شخص، غالب ہوں ہزار کافروں پر،
اس واسطے کہ وہ (ایسے) لوگ (ہیں جو) سمجھ نہیں رکھتے ۔
.66 اب بوجھ ہلکا کیا اللہ نے تم پر، اور جانا تم میں سُستی (کمزوری) ہے ۔
سو اگر ہوں تم میں سو شخص ثابت (قدم)، غالب ہوں دوسو پر ۔
اور اگر ہوں تم میں ہزار شخص (ثابت قدم)، غالب ہوں دو ہزار پر، اللہ کے حکم سے ۔
اور اللہ ساتھ ہے ثابت (قدم) رہنے والوں کے ۔

.67 نہیں چاہیئے نبی کو کہ اسکے ہاں قیدی آئیں، جب تک نہ خون کرے (کچل دے دشمنوں کو) ملک میں ۔
تم چاہتے ہو جنس دنیا کی ۔ اور اللہ چاہتا ہے (تمہارے لئے) آخرت ۔
اور اللہ زورآور ہے حکمت والا ۔
.68 اگر نہ ہوتی ایک بات، کہ لکھ چکا اللہ آگے (پہلے) سے تو تم کو پڑتا اس (فدیہ) لینے میں بڑا عذاب ۔
.69 سو کھاؤ، جو غنیمت لاؤ حلال ستھری ۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے ۔ اللہ ہے بخشنے والا مہربان ۔

.70 اے نبی! کہہ دے اُنکو جو تمہارے ہاتھ میں ہیں قیدی،
اگر جانے گا اللہ تمہارے دل میں کچھ نیکی، تو دیگا بہتر تم کو اس سے، جو تم سے چھن گیا، اور تم کو بخشے گا ۔
اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان ۔

.71 اور اگر چاہیں گے تجھ سے دغا کرنی، سو دغا کر چکے ہیں پہلے اللہ سے،
پھر اس (اللہ) نے پکڑ وا دیئے (تمہارے ہاتھوں)۔
اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا۔

.72 جو لوگ ایمان لائے اور گھر چھوڑا (ہجرت کی) اور لڑے (جہاد) اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں،
اور جن لوگوں نے (انکو) جگہ دی اور (انکی) مدد کی، اور وہ (آپس میں) ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔
اور جو ایمان لائے اور گھر نہیں چھوڑا، تم کو اُنکی رفاقت سے کچھ کام نہیں، جب تک گھر نہ چھوڑ آئیں۔
اور اگر تم سے مدد چاہیں دین میں، تو تم کو لازم ہے مدد کرنی، مگر مقابلوں میں ایسوں کے جن میں اور تم میں عہد ہے۔
اور اللہ جو کرتے ہو دیکھتا ہے۔

.73 اور جو لوگ کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے رفیق ہیں،
اگر تم یوں نہ کرو گے تو دھوم (فتنہ) مچے گی ملک (زمین) میں، اور بڑی خرابی ہوگی۔

.74 اور جو لوگ ایمان لائے اور گھر چھوڑے اللہ کی راہ میں،
اور جن لوگوں نے جگہ (انکو پناہ) دی اور (انکی) مدد کی، وہی ہیں تحقیق (سچے) مسلمان۔
انکو بخشش ہے، اور روزی عزت کی۔

.75 اور جو ایمان لائے پیچھے (انکے بعد)، اور گھر چھوڑ آئے اور لڑے (جہاد کیا) تمہارے ساتھ ہو کر، سو وہ تمہیں میں (سے) ہیں۔
اور (مگر) ناتے والے (رشتے دار) آپس میں حقدار زیادہ ہیں ایک دوسرے کے اللہ کے حکم میں۔
تحقیق (بیشک) اللہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com